سوال

(187) نماز کے لیے مخصوص کی گئی جگہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے آبادی کے قریب اپنی زرعی زمین کے ایک حصے کو مخصوص نشانات لگالیے تھے کہ یہاں نماز ادا کی جائے گی وہ نماز پڑھتا بھی رہا اب اس کی وفات کے بعد وہاں کوئی نماز ادا نہیں کرتا۔ اب کیا اس جگہ کو زرعی اراضی میں ملایا جاسکتا ہے جبکہ قریبی آبادی میں مسجد موجود ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مالک نے زمین کا یہ ٹکڑا وقف نہیں کیا تھا تو پھر اس کو مملوکہ زرعی زمین سے ملایا جا سکتا ہے اور اگر اس کو مسجد کے لیے وقف کردیا تھا تو پھر ملانا ناجائز ہے۔ ہاں البتہ اس صورت میں قریب مسجد ہونے کی بناء پر اس کی ضرورت باقی نہ ہو تو اس کو فروخت کرکے رقم موجود مسجد پر صرف کردی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 187

محدث فتویٰ